The Absolute Reality

www.quran4u.com

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے

Quran with Urdu Translation

Fateh Muhammad Jalundhari

(فتح محمد جالندہری)

سورة يُوسُف

Urdu Translation اردو ترجمه

Click This Bar to Listen Audio

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ج

الر

الف لام را

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ (1)

یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (2)

ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ

(اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے

تمہاری طرف بھیجا ہے تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں۔

وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ (3)

اور تم اس سے پہلے بے خبر تھے۔

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

جب یوسف نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا۔

رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ (4)

دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ

انہوں نے کہا کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ

کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ (5)

کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ

اور اسی طرح خدا تمہیں برگزیدہ (ممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا

أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ

اور جس طرح اس نے اپنی نعمت پہلے تمہارے دادا پر دادا ابراہیم اور

اسحاق پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولاد یعقوب پر پوری کرے گا۔

إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (6)

بیشک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ (7)

ہاں یوسف اور انکے بھائیوں کے (قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَى أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

جب انہوں نے (آپس میں) تذکرہ کیا کہ یوسف اور اس کا بھائی ابا

کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔

إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (8)

کچھ شک نہیں کہ ابا صریح غلطی پر ہیں۔

اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا

تو یوسف کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔

يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ

پھر ابا کی توجہ صرف تمہاری طرف ہو جائیگی۔

وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ (9)

اور اس کے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو جان سے نہ مارو کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ

کوئی راہ گیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے گا۔

إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ (10)

اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو)۔

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ (11)

(یہ مشورہ کر کے وہ یعقوب سے) کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ

یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں؟

أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ

کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے۔

وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (12)

ہم اس کے نگہبان ہیں۔

قَالَ إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ

انہوں نے کہا کہ یہ امر مجھے غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے)

وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ (13)

اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔

قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّا إِذًا لَخَاسِرُونَ (14)

وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور

جماعت ہیں اسے بھیڑیا کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَأَجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ ۚ

غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اسکو گہرے کنوئیں میں ڈال دیں

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (15)

تو ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) تم ان
کو اس سلوک سے آگاہ کرو گے اور ان کو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہو گی۔

وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ (16)

(یہ حرکت کرکے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَاعِنَا

(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے
نکلنے میں مصروف ہو گئے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ گئے۔

فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ

تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔

وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ (17)

اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں باور نہیں کریں گے۔

وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ

اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ

یعقوب نے کہا حقیقت الحال یوں نہیں تم اپنے دل سے یہ بات بنا لائے ہو

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ

اچھا صبر اور وہی خوب ہے

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُونَ (18)

اور جو تم بیان کرتے ہو اس کے بارے میں خدا ہی سے مدد مطلوب ہے۔

وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ

(اب خدا کی شان دیکھو) کہ اس (کنوئیں) کے قریب ایک

قافلہ آوارد ہوا اور انہوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا

فَأَدْلٰى دَلْوَهُ ۖ

اس نے کنویں میں ڈول لٹکایا (تو یوسف اس سے لٹک گئے)

قَالَ يَا بُشْرٰى هٰذَا غُلَامٌ ۚ

وہ بولا زہے قسمت یہ تو (نہایت حسین) لڑکا ہے۔

وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً ۚ

اور اسکو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپالیا۔

وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (19)

اور جو کچھ وہ کرتے تھے خدا کو سب معلوم تھا۔

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ

اور اسکو تھوڑی سی قیمت (یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا۔

وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ (20)

اور انہیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِامْرَأَتِهِ

اور مصر میں جس شخص نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ

أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۚ

اس کو عزت واکرام سے رکھو' عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی

وَلِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ

اور غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (21)

اور خدا اپنے کام پر غالب ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ

جب وہ اپنی جوانی کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (22)

اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِ

تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا

وَغَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ

اور دروازے بند کرکے کہنے لگی (یوسف) جلدی آؤ۔

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ ۖ

انہوں نے کہا کہ خدا پناہ میں رکھے

إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ

وہ (یعنی تمہارے میاں) تو میرے آقا ہیں انہوں نے مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ (23)

(میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا

اور اس عورت نے انکا قصد کیا اور انہوں نے اس کا قصد کیا

أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ

اور اگر وہ پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا)

كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ

یوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ (24)

بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ

اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسف پیچھے زلیخا)

وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ مِنْ دُبُرٍ

اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا

وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَى الْبَابِ ۚ

اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا۔

قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا

تو عورت بولی کہ جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے

إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (25)

کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے؟

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِي عَنْ نَفْسِي ۚ

(یوسف نے) کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ أَهْلِهَا

اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنیوالے نے یہ فیصلہ کیا

إِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكَاذِبِينَ (26)

کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسف جھوٹا ہے۔

وَإِنْ كَانَ قَمِيصُهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ (27)

اور اگر کرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو یہ جھوٹی اور وہ سچا

فَلَمَّا رَأَى قَمِيصَهُ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۖ

جب اسکا کرتہ دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمہارا ہی فریب ہے

إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ (28)

(اور) کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں۔

يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۚ

یوسف اس بات کا خیال نہ کر

وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ (29)

اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ بیشک خطا تیری ہی ہے۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ

اور شہر میں عورتیں گفتگوئیں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے۔

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ

اور اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے۔

إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (30)

ہم دیکھتے ہیں کہ وہ صریح گمراہی میں ہے۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ

جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف
کے لئے ایک) چال (تھی) سنی تو انکے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا

وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً

اور انکے لئے ایک محفل مرتب کی۔

وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا

اور (پھل تراشنے کے لئے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی

وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ

اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ۔

فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

جب عورتوں نے انکو دیکھا تو انکا رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ (31)

اور بیساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ

تب (زلیخانے) کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں۔

وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ

اور بیشک میں نے اسکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا۔

وَلَئِنْ لَمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِينَ (32)

اور اگر یہ وہ کام نہ کریگا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کر دیا جائے گا اور ذلیل ہو گا۔

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ

(یوسف نے) دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔

وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ

اور اگر تو مجھ سے انکے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی طرف مائل ہو جاؤنگا

وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ (33)

اور نادانوں میں داخل ہو جاؤں گا۔

فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ

تو خدا نے انکی دعا قبول کرلی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا۔

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (34)

بیشک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ (35)

پھر باوجوداسکے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے انکی رائے یہی ٹھہری کہ کچھ عرصے کے لئے انکو قید ہی کر دیں۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زنداں ہوئے۔

قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ

ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے) دیکھتا کیا ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں۔

وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ

دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں کہ

اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں

نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (36)

(تو) ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے ہیں۔

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ

یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو اسکی تعبیر بتا دوں گا۔

ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ

یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔

إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ (37)

جو لوگ خدا پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں میں انکا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ

اور اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے مذہب پر چلتا ہوں۔

مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ

ہمیں شایاں نہیں ہے کہ کسی چیز کو خدا کے ساتھ شریک بنائیں۔

ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ (38)

یہ خدا کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (39)

میرے جیل خانے کے رفیقو!

بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) خدائے یکتا و غالب؟

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ

جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۚ

خدا نے انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ

(سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں ہے۔

أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ

اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (40)

یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ

میرے جیل خانے کے رفیقو!

تم میں سے ایک (جو پہلا خواب بیان کرنے والا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا

وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ

اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور اس کا سر کھا جائیں گے۔

قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ (41)

جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے۔

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسف نے) خیال کیا

کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا

فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ (42)

لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف کئی برس جیل خانے ہی میں رہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَى

اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا) دیکھتا (کیا) ہوں کہ

سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

سات موٹی گائیں ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں

وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ

اور سات خوشے سبز ہیں اور اور (سات) خشک۔

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ (43)

اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ

انہوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں

وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ (44)

اور ہمیں ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں آتی۔

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ

اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت کے بعد وہ بات یاد آ گئی بول اٹھا کہ

أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ (45)

میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں۔ مجھے (جیل خانے) جانے کی اجازت دیجئے۔

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي

(غرض وہ یوسف کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف! اے بڑے سچے (یوسف!) ہمیں اس خواب کی تعبیر بتایئے کہ

سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

سات موٹی گائیوں کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں

وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ

اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے

لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ (46)

تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر (تعبیر بتاؤں) عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جانیں۔

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا

انہوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال متواتر کھیتی کرتے رہو گے

فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ (47)

تو جو (غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اُسے خوشوں میں ہی رہنے دینا۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ

پھر اسکے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر رکھا ہو گا وہ سب کھا جائیں گے

إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ (48)

پھر وہی تھوڑا سا رہ جائے جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ (49)

پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ

(یہ تعبیر سُن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

جب قاصد انکے پاس گیا۔ تو انہوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ

فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ

اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔

إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ (50)

بیشک میرا پروردگار ان کے مکروں سے خوب واقف ہے۔

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ

بادشاہ نے (عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ

سب بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔

قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ

عزیز کی عورت نے کہا اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے۔

أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (51)

(اصل یہ ہے) کہ میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔

ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ

(یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین
ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی

وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ (52)

اور خدا خیانت کرنیوالوں کے مکروں کو روبراہ نہیں کرتا۔

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ

کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔

إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ (53)

بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ

بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤنگا۔

فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ (54)

پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت اور صاحب اعتبار ہو۔

قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۖ

(یوسف علیہ السلام) نے کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے

إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ (55)

کیونکہ میں حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف ہوں۔

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۚ

اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ ۖ

ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں

وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (56)

اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔

وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ (57)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ (58)

اور یوسف علیہ السلام کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کیلئے) آئے تو یوسف علیہ السلام نے پاس گئے تو یوسف علیہ السلام نے ان کو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے۔

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَكُمْ مِنْ أَبِيكُمْ ۚ

جب یوسف علیہ السلام نے ان کے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (پھر آنا تو) جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔

أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ (59)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری پوری دیتا ہوں اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں؟

فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ (60)

اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملے گا اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ (61)

انہوں نے کہا کہ ہم اسکے بارے میں اسکے باپ سے تذکرہ کرینگے اور ہم (یہ کام) کرکے رہیں گے۔

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ

اور (یوسف علیہ السلام نے) اپنے خدّام سے کہا کہ انکا سرمایہ (یعنی غلہ کی قیمت) ان کے تھیلوں میں رکھ دو

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ

عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (62)

(اور) عجب نہیں کہ یہ پھر یہاں آئیں۔

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ (ابّا) جب تک
ہم بنیامین کو ساتھ نہ لیجائیں ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے

فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ

تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں

وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (63)

اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔

قَالَ هَلۡ آمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمۡ عَلَىٰٓ أَخِيهِ مِن قَبۡلُ ۖ

(یعقوب) نے کہا کہ میں اسکے بارے میں تمہارا اعتبار نہیں کرتا۔ مگر ویسا ہی جیسا اسکے بھائی کے بارے میں کیا تھا۔

فَٱللَّهُ خَيۡرٌ حَٰفِظًا ۖ

سو خدا ہی بہتر نگہبان ہے۔

وَهُوَ أَرۡحَمُ ٱلرَّٰحِمِينَ (64)

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَلَمَّا فَتَحُواْ مَتَٰعَهُمۡ وَجَدُواْ بِضَٰعَتَهُمۡ رُدَّتۡ إِلَيۡهِمۡ ۖ

اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ ان کو واپس کر دیا گیا ہے۔

قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا مَا نَبۡغِي ۖ

کہنے لگے ابّا ہمیں (اور) کیا چاہیئے؟

هَٰذِهِۦ بِضَٰعَتُنَا رُدَّتۡ إِلَيۡنَا ۖ

(دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے۔

وَنَمِيرُ أَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ أَخَانَا

اب ہم اپنے اہل عیال کے لئے پھر غلّہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی نگہبانی کرینگے

وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيرٖ ۖ ذَٰلِكَ كَيۡلٞ يَسِيرٞ (65)

اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلّہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے۔

قَالَ لَنۡ أُرۡسِلَهُۥ مَعَكُمۡ حَتَّىٰ تُؤۡتُونِ مَوۡثِقٗا مِّنَ ٱللَّهِ لَتَأۡتُنَّنِي بِهِۦٓ

(یعقوب علیہ السلام نے) کہا کہ جبتک تم خدا کا عہد نہ دو کہ اسکو میرے
پاس (صحیح وسالم) لے آوٴگے میں اسے تمہارے ساتھ نہیں بھیجنے کا۔

إِلَّآ أَن يُحَاطَ بِكُمۡ ۖ

مگر یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے)

فَلَمَّآ ءَاتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ ٱللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٞ (66)

جب انہوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوب علیہ السلام نے)

کہا کہ جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس کا خدا ضامن ہے۔

وَقَالَ يَٰبَنِيَّ لَا تَدۡخُلُواْ مِنۢ بَابٖ وَٰحِدٖ وَٱدۡخُلُواْ مِنۡ أَبۡوَٰبٖ مُّتَفَرِّقَةٖ ۖ

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔

وَمَآ أُغۡنِي عَنكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍ ۖ

اور میں خدا کی تقدیر تو تم سے روک نہیں سکتا۔

إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ

(بیشک) حکم اسی کا ہے۔

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖ

میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔

وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ ٱلۡمُتَوَكِّلُونَ (67)

اور اہل توکل کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیئے۔

وَلَمَّا دَخَلُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَمَرَهُمۡ أَبُوهُم

اور جب وہ ان ان مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے) باپ نے ان سے کہا تھا

مَّا كَانَ يُغۡنِي عَنۡهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن شَيۡءٍ

تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی۔

إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا

ہاں وہ یعقوب علیہ السلام کے دل کی خواہش تھی جو انہوں نے پوری کی تھی۔

وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (68)

اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ آوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ ۖ

اور جب وہ لوگ یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (69)

اور کہا کہ میں تمہارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ

جب ان کا اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا

ثُمَّ أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ (70)

پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے) تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ قافلے والو! تم تو چور ہو۔

قَالُوا وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقِدُونَ (71)

وہ انکی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمہاری کیا چیز کھو گئی ہے؟

قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

وہ بولے کہ بادشاہ کے پانی پینے کا گلاس کھو گیا ہے

وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ (72)

اور جو شخص اس کو لے آئے اس کے لیے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ (73)

وہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم تم کو معلوم ہے کہ ہم (اس) ملک میں
اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔

قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ (74)

بولے کہ اگر تم جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟

قَالُوا جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ

انہوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔

كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ (75)

ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ

پھر (یوسف علیہ السلام نے) بھائی کے شلیتے سے پہلے ان کے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ۚ

پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اس کو نکال لیا۔

كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ ۖ

اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کے لئے تدبیر کی،

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ

(ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں سکتے تھے۔

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ ۗ

ہم جس کے لیے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ (76)

اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

(برادران یوسف علیہ السلام نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو
(کچھ عجب نہیں کہ) اس کے ایک بھائی نے بھی پہلے چوری کی تھی۔

فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

یوسف علیہ السلام نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا

قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَكَانًا ۖ

(اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش ہو۔

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ (77)

اور جو تم بیان کرتے ہو خدا اسے خوب جانتا ہے۔

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا

وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں)

فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ ۖ

تو اس کو چھوڑ دیجئے اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے

إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ (78)

ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں،

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ

(یوسف نے) کہا کہ خدا پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔

إِنَّا إِذًا لَظَالِمُونَ (79)

ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں۔

فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ۖ

جب وہ اس سے ناامید ہوگئے تو الگ ہو کر صلاح کرنے لگے۔

قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ

سب سے بڑے نے کہا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والد نے تم سے خدا کا عہد لیا ہے؟

وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۖ

اور اس سے پہلے بھی تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو۔

فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۖ

تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا خدا میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے۔

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (80)

اور وہ سب سے بہتر کرنیوالا ہے۔

ارْجِعُوا إِلَىٰ أَبِيكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ

تم سب والد صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابّا آپ کے صاحبزادے نے (وہاں جا کر) چوری کی۔

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ (81)

اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اسکے لے آنیکا) عہد کیا
تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور) یاد رکھنے والے نہیں تھے۔

وَاسْأَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۖ

اور جس بستی میں ہم (ٹھہرے تھے) وہاں سے (یعنی اہل مصر
سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے دریافت کر لیجئے۔

وَإِنَّا لَصَادِقُونَ (82)

اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں۔

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ

(جب انہوں نے یہ بات یعقوب سے آکر کہی تو)

انہوں نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۚ

عجب نہیں کہ خدا ان سب کو میرے پاس لے آئے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (83)

بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔

وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ

پھر انکے پاس سے چلے گئے اور کہنے لگے ہائے افسوس یوسف (ہائے افسوس)

وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ (84)

اور رنج والم میں (اس قدر روئے کہ) انکی آنکھیں سفید ہو گئیں اور ان کا دل غم سے بھر رہا تھا۔

قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ (85)

(بیٹے) کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسف کو اسی طرح یاد کرتے

رہیں گے تو یا تو بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دے دیں گے۔

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

انہوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار خدا سے کرتا ہوں۔

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (86)

اور خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ

بیٹا (یوں کرو کہ ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔

وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ۖ

اور خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہو

إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ (87)

کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوا کرتے ہیں۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ

جب وہ یوسف کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے
اہل وعیال کو بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔

فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ

آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے اور خیرات کیجئے

إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ (88)

کہ خدا خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ (89)

(یوسف نے) کہا تمہیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے
ہوئے تھے تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟

قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ

وہ بولے کیا تم ہی یوسف ہو؟

قَالَ أَنَا يُوسُفُ

انہوں نے کہاہاں میں ہی یوسف ہوں۔

وَهَذَا أَخِي ۖ

اور (بنیامین کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔

قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ

خدانے ہم پر بڑا احسان کیا ہے

إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (90)

جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ (91)

وہ بولے خدا کی قسم خدا نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے اور بیشک ہم خطاکار تھے۔

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ

(یوسف علیہ السلام نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (وملامت) نہیں ہے۔

يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ (92)

خدا تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔

اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا

یہ میرا کرتہ لے جاؤ اور اسے والد صاحب کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائیں گے۔

وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ (93)

اور اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ ۖ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ (94)

اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ

کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک گیا ہے تو مجھے تو یوسف کی بو آ رہی ہے۔

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ (95)

وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم غلطی میں مبتلا ہیں۔

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۖ

جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر ڈال دیا اور وہ بینا ہو گئے

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ (96)

(اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ

میں خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟

قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ (97)

بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیے بیشک ہم خطاکار تھے۔

قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ

انہوں نے کہا میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (98)

بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ

جب (یہ سب لوگ) یوسف علیہ السلام کے پاس پہنچے تو یوسف

نے اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جایئے۔

إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ (99)

خدا نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیئے گا۔

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ

اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسف علیہ السلام کے آگے سجدے میں گر پڑے

وَقَالَ يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ

(اس وقت) یوسف نے کہا ابّا جان! یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ

میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔

وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ

اور اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا

وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۚ

اور آپ کو گاؤں سے یہاں لایا اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا۔

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ ۚ

بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر کرتا ہے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (100)

وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ

(جب یہ سب باتیں ہولیں تو یوسف نے خدا سے دعا کی کہ)

اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔

فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (101)

تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔

ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۖ

(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اخبار غیب میں سے ہیں۔ جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ (102)

اور جب برادرانِ یوسف نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم ان کے پاس تو نہ تھے۔

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ (103)

اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے ہیں۔

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۚ

اور تم ان سے اس (خیر خواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ (104)

یہ (قرآن) اور کچھ نہیں' تمام عالم کے لئے نصیحت ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا

اور آسمان اور زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن پر یہ گزرتے ہیں۔

وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ (105)

اور ان سے اعراض کرتے ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ (106)

اور یہ اکثر خدا پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔

أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ

کیا یہ اس (بات) سے بے خوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہو کر ان کو ڈھانپ لے

أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (107)

یا ان پر ناگہاں قیامت آ جائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟

قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ ۚ

کہہ دو میرا راستہ تو یہ ہے۔ میں خدا کی طرف بلاتا ہوں

عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ

(ازروئے یقین وبرہان)

سمجھ بوجھ کر میں بھی (لوگوں کو خدا کی طرف بلاتا ہوں) اور میرے پیرو بھی۔

وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (108)

اور خدا پاک ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ

اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ

کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر (وسیاحت) نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے انکا انجام کیا ہوا؟

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (109)

اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا

یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔

فَنُجِّيَ مَنْ نَشَاءُ ۖ

پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا

وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ (110)

اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگاروں سے پھرا نہیں کرتا۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ

ان کے قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ

یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو

وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (111)

اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com